السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول ظاہر الروایات میں یہ ہے کہ اختلاف مطالع کا اعتبار نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اعتبار ہے دونوں اقوال فقہ کی بڑی کتابوں مثلاً تحفة الفقہاء العلاء الدین اسمرقندی ج ا ص ۵۲۹ ومابعد طبع دمشق ۱۳۷۷ھ ومجمع الانہر جلد ا ص ۲۳۶ طبع استنبول ۱۳۲۷ھ میں مل جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں اقوال صحیح ہیں۔ پہلے قول کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی شہر کے مختلف حصوں یا بلندی وپستی یا شہر سے باہر میدان کے مابین اختلاف معتبر نہیں۔ دوسرے قول کا مطلب دوطویل مسافت کے شہروں میں اختلاف مطالع ہے۔ جو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک بھی معتبر ہے یہ ایک امر واقع ہے۔ اس سے انکار کوئی نہیں کرسکتا۔ چہ جائیکہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ جیسا ذہین اور عالم امام بھلا یہ بات ان سے پوشیدہ ہوسکتی تھی کہ قرطبہ واندلس اور کوفہ عراق کے مابین مطلع کا فرق ہے، اور حقیقتہً ایسا ہے کسی کی رائے یا قیاس کی گنجائش نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص163

محدث فتویٰ